روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 31 اگست 2005ء 25 رجب 1426 ہجری 31 ظہور 1384 ہش جلد 14 نمبر 193

چہرے بگڑ جائیں

آنحضرت ﷺ نے جنگ بدر کے دوران ریت اور کنکر کی ایک مٹھی بھری اسے کفار کی طرف پھینکا اور فرمایا شاھت الوجوہ دشمنوں کے منہ بگڑ جائیں۔ چنانچہ یہ ریت شدید آندھی میں ڈھل گئی اور دشمن کو نامراد کردیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد نمبر 1 ص 628 باب رمی الرسول)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مردان خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودت کا تعلق رکھتے ہیں وہ صرف پیشگوئیوں تک اپنے کمالات کو محدود نہیں رکھتے ان پر حقائق و معارف کھلتے ہیں اور دقائق و اسرار شریعت اور دلائل لطیفہ حقانیت ملت ان کو عطا ہوتے ہیں اور اعجازی طور پر ان کے دل پر دقیق در دقیق علوم قرآنی اور لطائف کتاب ربانی اتارے جاتے ہیں اور وہ ان فوق العادت اسرار اور سماوی علوم کے وارث کئے جاتے ہیں جو بلا واسطہ موہبت کے طور پر محبوبین کو ملتے ہیں اور خاص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے اور ابراہیمی صدق وصفا ان کو دیا جاتا ہے اور روح القدس کا سایہ ان کے دلوں پر ہوتا ہے۔ وہ خدا کے ہو جاتے ہیں اور خدا ان کا ہو جاتا ہے ان کی دعائیں خارق عادت طور پر آثار دکھاتی ہیں۔ ان کے لئے خدا غیرت رکھتا ہے۔ وہ ہر میدان میں اپنے مخالفوں پر فتح پاتے ہیں۔ ان کے چہروں پر محبت الٰہی کا نور چمکتا ہے۔ ان کے در و دیوار پر خدا کی رحمت برستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں۔ خدا ان کے لئے اس شیر مادہ سے زیادہ غصہ ظاہر کرتا ہے جس کے بچے کو کوئی لینے کا ارادہ کرے۔ وہ گناہ سے معصوم۔ وہ دشمنوں کے حملوں سے معصوم۔ وہ تعلیم کی غلطیوں سے بھی معصوم ہوتے ہیں۔ وہ آسمان کے بادشاہ ہوتے ہیں۔ خدا عجیب طور پر ان کی دعائیں سنتا ہے اور عجیب طور پر ان کی قبولیت ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ وقت کے بادشاہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں۔ ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے۔ اور ایک رعب خدائی ان کو عطا کیا جاتا ہے اور شاہانہ استغنا ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا اور اہل دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ فقط ایک کو جانتے ہیں اور اس ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں۔ دنیا ان کے قدموں پر گری جاتی ہے گویا خدا انسان کا جامہ پہن کر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا کا نور اور اس ناپائیدار عالم کا ستون ہوتے ہیں۔ وہی سچا امن قائم کرنے کے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں۔ وہ نہاں در نہاں اور غیب الغیب ہوتے ہیں۔ کوئی ان کو پہچانتا نہیں مگر خدا۔ اور کوئی خدا کو پہچانتا نہیں مگر وہ۔ وہ خدا نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ خدا سے الگ ہیں۔ وہ ابدی نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ کبھی مرتے ہیں۔ پس کیا ایک ناپاک اور خبیث آدمی جس کا دل گندہ خیالات گندے زندگی گندی ہے ان سے مشابہت پیدا کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ مگر وہی مشابہت جو کبھی ایک چمکیلے پتھر کو ہیرے کے ساتھ ہو جاتی ہے۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 170)

واقفین خوش مزاجی اور تحمل پیدا کریں

حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں کہ

’’بچپن سے ایسے بچوں کے مزاج میں شگفتگی پیدا کرنی چاہئے، ترش روئی وقف کے ساتھ پہلو بہ پہلو نہیں چل سکتی۔ ترش رُو واقفین زندگی ہمیشہ جماعت میں مسائل پیدا کیا کرتے ہیں اور بعض دفعہ خطرناک فتنے بھی پیدا کر دیا کرتے ہیں اس لئے خوش مزاجی اور اس کے ساتھ تحمل یعنی کسی کی بات کو برداشت کرنا‘ یہ دونوں صفات واقفین بچوں میں بہت ضروری ہیں‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ر فروری 1989ء)

(مرسلہ: وکالت وقف نو)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پلاسٹک و کاسمیٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجری و کاسمیٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 31۔ اگست 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام انعامی سکالرشپس 2005

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2005ء کا اعلان کیا ہے ان انعامی سکالرشپس کا تعارف قواعد وضوابط اور درخواست کا طریق کار شائع کیا جارہا ہے تاکہ اس کے مطابق طلبہ و طالبات اپنی درخواستیں بھجوا سکیں۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ

☆ پری انجینئر نگ گروپ

☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئر نگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆ سائنس گروپ

☆ جنرل سائنس گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالر شپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

مکرمہ صادقہ فضل صاحبہ مرحومہ آف لاہور کی طرف سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئر نگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا انعام دیا جاتا ہے اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ مکرمہ خورشید عطاء صاحبہ آف کینیڈا کی طرف سے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئر نگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جائیں گے۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے 2005ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2004ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ Division Improve یا By Parts کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء و طالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر جماعت ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

آخری تاریخ

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2005ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل کلام پاک

مکرم اعجاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 26 جون 2005ء کو خاکسار کی بیٹی نائلہ اعجاز جو کہ اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے کی تقریب آمین ہوئی جس کی صدارت مکرمہ صدر لجنہ ضلع پشاور نے کی تلاوت اور نظم کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے بچی سے کلام پاک سنا اور دعا کروائی بچی نے اللہ کے فضل سے چار سال نو ماہ کی عمر میں کلام پاک مکمل کیا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا میں کامیاب کرے اور کلام پاک کے احکام پر چلنے والی بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس لاہور نے چار سالہ بی ایس (آنرز) بینکنگ اینڈ فنانس مارننگ ایوننگ پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 17 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22/اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

دی یونیورسٹی آف لاہور ڈیپارٹمنٹ آف الیکٹریکل انجینئر نگ نے بیچلر آف سائنس ان الیکٹریکل انجینئر نگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

لاہور کالج فارویمن یونیورسٹی نے بی اے (آنرز) اور بی ایس (آنرز) چار سالہ ڈگری کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

اظہار تشکر

مکرمہ آصفہ ناصر صاحبہ فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر محترم پروفیسر ناصر احمد صاحب آف پشاور مورخہ 2 جولائی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے مرحوم کی وفات پر بہت سے احباب کی طرف سے تعزیت کا اظہار کیا گیا عاجزہ ان سب کی ممنون ہے اور تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتی ہے نیز دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہترین جزاء دے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب ڈرگ روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم اظہر احمد صاحب ولد مکرم شیخ طاہر احمد صاحب مرحوم مقیم سویڈن مبلغ بیس ہزار سویڈن کرونا حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے مورخہ 23۔اگست 2005ء کو بعد عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اور مکرم اظہر احمد صاحب دونوں مکرم میجر عبدالحمید شرما صاحب مرحوم ربوہ کے نواسی اور نواسہ ہیں اور مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ مکرم صوبیدار عنایت اللہ صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

تقریب تقسیم انعامات دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ

مورخہ 11/اگست 2005ء کو ادارہ کے ہال میں تیسری تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرم اسفند یار منیب صاحب قائم مقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اس تقریب سعید کے مہمان خصوصی تھے۔ محترم حاجی عبدالمجید صاحب نے ادارہ کے گزشتہ ڈیڑھ سال کی رپورٹ کارگزاری پیش کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے درج ذیل کلاسز کے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات واسناد تقسیم فرمائیں۔

1۔ آٹو مکینک کلاس (AM-3)

2۔ آٹو مکینک کلاس (AM-4)

3۔ آٹو الیکٹریشن کلاس (AE-2)

4۔ جنرل الیکٹریشن کلاس (GE-2)

بعد از تقسیم انعامات مکرم مہمان خصوصی نے طلباء سے خطاب کیا اور دعا کروائی۔

درخواست دعا

مکرم طاہرہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم فرحان قریشی صاحب P.R.O فضل عمر ہسپتال ربوہ 21۔اگست 2005ء سے بوجہ Orchitis علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مطالعہ کتب کا ذوق رکھنے والی تین اہم شخصیات

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

والٹیئر (1694ءتا1778ء) لکھتا ہے:۔

"آپ کو اس حقیقت کا شعور ہونا چاہئے کہ جب سے دنیا بنی ہے وحشی نسلوں کو چھوڑ کر دنیا پر کتابوں نے حکمرانی کی ہے۔"

علم و دانش کو اگر ایک پرشکوہ قلعہ سے تشبیہ دی جائے تو ایک عمدہ کتاب کو اس کا روشن اور عالی مینار کہنا چاہئے۔ انسان کے لئے کوئی یادگار، کتاب سے زیادہ دیرپا نہیں ہوسکتی۔ عمارات، تصاویر، خزائن سب ایک خاص میعاد کے بعد فنا ہو جاتے ہیں اور وہ ایک ہی جگہ مقید ہوتے ہیں لیکن کتاب ہر جگہ پہنچ سکتی ہے اور اس کے فیض عام سے ہر شخص فیضیاب ہوسکتا ہے۔ برصغیر کے ایک فاضل مؤلف رحمت اللہ سبحانی کا کہنا ہے۔ "کتب خانہ ایک ایسا دربار ہے جہاں تمام دنیا کے علماء و فضلاء، نیک سے نیک بندگان خدا، بڑے بڑے بادشاہ، بڑے بڑے شاعر، نامور ہیرو اور مشاہیر زمانہ سب کے سب جمع ہیں۔ ان کا دربار عام ہے ٹکٹ کی ضرورت نہیں۔ جس وقت چاہو آؤ جس وقت چاہو باتیں کرو، ان کی قدر کرو۔ ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ ان کے آفتاب علم سے روشنی اکتساب کرو۔ کتب خانہ وہ مرکز ہے جہاں آفتاب علم کی پرنور شعاعیں اور خوبصورت کرنیں ہمیشہ کے لئے انسانی دماغوں کو روشن کرنے کے لئے مجتمع ہیں۔"

(مخزن اخلاق ص480 مطبوعہ اردو بازار لاہور اشاعت 1963ء)

برطانوی مؤرخ اور ادیب لارڈ میکالے (Thomas Babingto Macaulay) (1800ء-1859ء) کا قول ہے کہ اگر روئے زمین کی بادشاہت مجھے دے دی جائے اور میرا کتب خانہ مجھ سے لے لیا جائے تو میں ہرگز رضامند نہ ہوسکوں گا۔ پرسل سمتھ (Pearsal Smith) نے کہا ایک بستر اور اچھی کتاب دے دیجئے میں ہر طرح خوش ہوں۔

ایک مصنف پر لوگوں نے اعتراض کیا کہ تم برسوں اپنی تصنیف پر سینکڑوں دفعہ نظر ثانی کرتے ہو اور پھر اس کے بعد ایک چھوٹی سی کتاب نکالتے ہو اس نے یہ مختصر جواب دیا کہ میں ایسی تصویر بنانا چاہتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہے۔ (مخزن اخلاق)

کتابی دنیا سے عشق اور مطالعہ کتب کے غیر معمولی ذوق وشوق کے اعتبار سے عہد حاضر کی تین شخصیات کو شہرت دوام کی سند حاصل ہے اور وہ ہمیشہ ہی نہایت درجہ عقیدت واحترام کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔

1۔ حضرت مولانا نور الدین صاحب بھیروی امام جماعت اول (وفات 13مارچ 1914ء)

2۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت ثانی (وفات 8 نومبر 1965ء)

3۔ حضرت مولانا غلام حسین صاحب امام بیت گمٹی بازار لاہور (وفات یکم فروری 1908ء)

حضرت امام جماعت اول

حضرت مولانا نور الدین بھیروی کا علمی ذوق اپنے ہم عصر تمام علماء اور محققین پر فوقیت رکھتا تھا اور اپنی نظیر آپ تھا۔ فرمایا کرتے تھے کہ:۔

"کتابوں کو جمع کرنے اور ان کے پڑھنے کا شوق جنون کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔ میرے مخلص احباب نے بسا اوقات میری حالت صحت کو دیکھ کر مجھے مطالعہ سے باز رہنے کے مشورے دیئے۔ مگر میں اس شوق کی وجہ سے ان کے دردمند مشوروں کو عملی طور پر اس بارہ میں مان نہیں سکا۔ میں نے دیکھا ہے کہ ہزاروں ہزار کتابیں پڑھ لینے کے بعد بھی وہ راہ جس سے مولی کریم راضی ہو جاوے۔ اس کے فضل اور مامور کی اطاعت کے بغیر نہیں ملتی۔"

(الحکم 17 مئی 1905ء ص6)

ایک بار فرمایا:۔

"میں نے ہزاروں ہزار کتابیں پڑھی ہیں اور دنیا کے مختلف مذاہب کو ٹٹولا اور تحقیق کی ہے۔"

(الحکم 10 ستمبر 1902ء ص9,8)

"میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور میں یقیناً کہتا ہوں کہ جس قدر اس وقت موجود ہو تم سب سے زیادہ کتابیں میں پڑھ چکا ہوں اور کتاب میری ہر وقت کی رفیق ہے۔"

(الحکم 10 دسمبر 1902ء ص5)

"دیکھو میں دودھ کبھی نہیں پیتا پھر بھی اس بڑھاپے میں سات سو صفحے کی کتاب ایک رات میں پڑھ سکتا ہوں۔"

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 24 فروری 1910ء)

اسی بے پناہ علمی ذوق کی تسکین کے لئے آپ نے بے شمار روپے خرچ کر کے اپنی ذاتی لائبریری بنائی جو قریباً بیس تیس ہزار کتابوں کا عظیم الشان ذخیرہ تھا اور جس میں تمام اہم علوم کی نادر کتابیں اور بیش قیمت مخطوطات موجود تھے۔

حضرت بانی سلسلہ نے البلاغ (فریاد درد) کے آخر میں آپ کی لائبریری کی بہت سی قیمتی اور نایاب کتابوں کی فہرست بھی شامل فرمائی ہے اور تحریر فرمایا ہے کہ "ہمارے معزز دوست مولوی حکیم نور دین صاحب کا تمام کتب خانہ ہمارے ہاتھ میں ہے۔"

(ص6)

یہ لائبریری برصغیر میں عدیم المثال تھی۔ سرشاہ محمد سلیمان جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا کو ایک دفعہ سپین کی ایک نادر کتاب کی ضرورت تھی جو سارے ملک میں تلاش کے باوجود نہ مل سکی۔ انہیں پتہ لگا کہ اس کا ایک قلمی نسخہ آپ کی لائبریری میں موجود ہے چنانچہ انہوں نے یہ نسخہ عاریۃً حاصل کیا اور پھر بحفاظت بھجوا دیا۔

(الفضل 6 دسمبر 1950ء)

سرشاہ محمد سلیمان کے علاوہ سرسید احمد خان بانی علی گڑھ کالج اور علامہ شبلی نعمانی نے بھی اس کتب خانہ سے استفادہ کیا۔

(الحکم 31 مارچ 1900ء ص4۔ بدر 6 مئی 1909ء ص3)

مولانا ابو الکلام آزاد نے سید سلیمان ندوی صاحب کو لکھا کہ:۔

"سید علی بلگرامی کا نسخہ (کتاب الرد علی المنطقیین ابن تیمیہ) مولانا شبلی کے پاس تھا دوسرا نسخہ حکیم نور الدین صاحب قادیان کا تھا جو دیوبند آیا۔ مولانا عبید اللہ کے پاس رہا۔ پھر غائب ہو گیا۔" (تبرکات آزاد ص147)

حضرت مولانا نور الدین صاحب امام جماعت اول کے انتقال پر برصغیر کے پریس نے جو شذرات سپرد قلم کئے۔ ان میں آپ کے بلند پایہ علمی ذوق اور آپ کے کتب خانہ کا بالخصوص تذکرہ کیا گیا۔ چنانچہ حکیم عبدالکریم صاحب برہم ایڈیٹر اخبار "مشرق" گورکھپور نے لکھا:۔

"وہ صرف مذہبی پیشوا نہیں تھے بلکہ اعلیٰ درجہ کے طبیب بھی تھے اور اعلیٰ درجہ کی کتابوں کے فراہم کرنے اور خلق اللہ کو فائدہ پہنچانے کا خاص ذوق تھا۔"

(مشرق 17 مارچ 1914ء)

مولوی انشاء اللہ خان صاحب ایڈیٹر "وطن اخبار" امرتسر نے لکھا "علم سے ان کو عشق تھا اور فراہمی کتب کا خاص شوق تھا"۔ (وطن اخبار 20 مارچ 1914ء)

مرزا حیرت دہلوی ایڈیٹر "کرزن گزٹ" دہلی نے لکھا:۔

"آپ کی زندگی کے دو ہی بڑے مذاق تھے ایک طلباء کی پرورش اور تعلیم۔ دوسرے نادر الوجود کتابوں کا جمع کرنا۔ (کرزن گزٹ 23 مارچ 1914ء)

حضرت امام جماعت ثانی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی شخصیت علوم ظاہری و باطنی کا چلتا پھرتا نمونہ تھی۔ حضرت مولانا نور الدین صاحب کی طرح آپ کی ذاتی لائبریری بھی ایک منفرد شان کی حامل تھی اور اس میں بھی حضرت مولانا نور الدین صاحب کی شفقت اور تربیت کا بھاری عمل دخل تھا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمیں تو حضرت امام جماعت اول نے اس طرح علم کی چاٹ لگائی کہ ایک کتاب کے چار پانچ نسخے منگوا لینا اور فرمانا میاں یہ کتاب بڑی اچھی ہے ضرور لو اور مطالعہ کرو۔ چنانچہ اسی ابتدائی زمانہ میں تیس چالیس اچھی کتابیں میرے پاس جمع ہو گئی تھیں۔ ان میں سے بعض تو حضرت امام اول نے مجھے تحفہ کے طور پر دی تھیں۔ اور بعض میں نے خود خریدی تھیں۔ اس طرح میرا علم بڑھتا چلا جاتا تھا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1952ء ص15)

نیز فرماتے ہیں:۔

اور کتابیں تو الگ رہیں، میں تو جادو کی کتاب ہاتھ آ جائے اسے بھی نہیں چھوڑتا۔ ہتھکنڈوں کی کتاب مل جائے اسے بھی پڑھ جاتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر علم والے سے بات کر لیتا ہوں۔ اگر اور لوگ بھی اسی رنگ میں کوشش کریں تو وہ بھی اپنے علم کو بہت بڑھا سکتے ہیں۔ مجھے ایسی مشق ہے کہ میں کتاب کو پڑھتے ہی صحیح اور غلط بات کا فوراً پتہ لگا لیتا ہوں اور اس طرح تھوڑے سے وقت میں میں کتاب کا بہت بڑا حصہ پڑھ لیتا ہوں۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب کو بھی ایسی ہی مشق تھی۔ ہم آپ کو بچپن میں پڑھتے دیکھتے تو حیران ہوا کرتے تھے۔ آپ کا طریق یہ تھا کہ کتاب اٹھائی اس کے ایک صفحہ پر جستہ جستہ نظر ڈالی اور جھٹ الٹ کر دوسرے صفحہ پر جا پہنچے۔ بس چند سیکنڈ میں ہی اس پر نظر ڈالی کہ آگے جا پہنچے اور ہم حیران ہوتے تھے کہ آپ اتنی جلدی کس طرح پڑھ لیتے ہیں مگر بڑے ہو کر خود مشق ہوئی تو معلوم ہوا کہ کثرت مطالعہ کے نتیجہ میں یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور انسان کتاب پر ایک نظر ڈالتے ہی پتہ لگا لیتا ہے کہ یہ میرے کام کی چیز ہے یا نہیں اور اس طرح دور چار گھنٹہ میں بڑی بھاری کتاب بھی ختم ہو جاتی ہے۔" (رپورٹ مجلس مشاورت 1952ء ص19,18)

حضرت امام جماعت ثانی کی ذاتی لائبریری ہزاروں کی تعداد میں تھی اور دنیا کی مشہور عالم زبانوں مثلاً عربی، اردو، فارسی، انگریزی، جرمن فرنچ وغیرہ کا نہایت قابل قدر اور قیمتی لٹریچر اس میں موجود تھا اور الٰہیات، موازنہ مذاہب عالم، اخلاق، تاریخ، سوانح، اقتصادیات، سیاسیات، سائنس، جغرافیہ، حساب، فلسفہ، طب یونانی، ایلوپیتھی، ہومیو پیتھک، صنعت وحرفت، عربی، اردو، انگریزی، ادبیات، انسائیکلوپیڈیا غرضیکہ دنیا کے ہر مروجہ علم پر مشتمل تھا۔ بہت سی کتابوں کے حواشی آپ کے قلمی نوٹوں سے مزین ہیں۔ جن سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے اپنی دیگر بے شمار مصروفیات کے باوجود ان کتابوں کا نہایت گہری نگاہ سے مطالعہ فرمایا ہے۔ (الفضل 9 مارچ 1966ء)

حضرت مولوی غلام حسین صاحب

حضرت امام جماعت ثانی نے 13 مئی 1944ء کو خطاب عام کے دوران مولوی غلام حسین صاحب کے علمی شوق کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ:۔

’’ہماری جماعت میں ایک بہت بڑے عالم اور نیک انسان ہوا کرتے تھے۔مولوی غلام حسین صاحب ان کا نام تھا۔ ان کے اندر بہت ہی علمی شوق تھا۔ حضرت بانی سلسلہ کے (رفقاء) میں سے ایک حضرت امام اول اور ایک وہ گویا کتابوں کے کیڑے تھے۔ بلکہ مولوی غلام حسین صاحب کو حضرت امام اول سے بھی زیادہ کتابوں کا شوق تھا۔ ان کی وفات بھی اسی رنگ میں ہوئی کہ وہ کلکتہ کسی کتاب کے لئے گئے اور وہیں سے بیمار ہوکر واپس آئے اور فوت ہو گئے۔ ان کا حافظہ اتنا زبردست تھا کہ حضرت امام اول فرمایا کرتے تھے میں نے ایک دفعہ انہیں ایک کتاب دی کہ اسے پڑھیں۔ انہوں نے میرے سامنے جلدی جلدی اس کے ورق الٹنے شروع کردیئے۔ وہ ایک صفحہ پر نظر ڈالتے اور اسے الٹ دیتے پھر دوسرے پر نظر ڈالتے اور اسے چھوڑ دیتے۔ حضرت امام اول خود بھی بہت جلدی پڑھتے تھے۔ آپ فرماتے تھے انہوں نے اس قدر جلدی ورق الٹنے شروع کئے کہ مجھے خیال آیا کہ شاید وہ کتاب پڑھ نہیں رہے۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ مولوی صاحب آپ کتاب پڑھیں تو سہی۔ وہ کہنے لگے مجھ سے اس کتاب میں سے کوئی بات پوچھ لیجئے۔ حضرت امام اول نے کوئی بات پوچھی تو وہ کہنے لگے یہ بات اس کتاب کے فلاں صفحہ پر فلاں سطر میں لکھی ہوئی ہے۔

بہت ہی غریب تھے بعض دفعہ اس قسم کی حالت بھی آجاتی کہ انہیں کئی کئی وقت کا فاقہ ہوجاتا لیکن وہ اس بات کو کہیں ظاہر نہیں ہونے دیتے تھے کہ مجھے سات یا آٹھ وقت کا فاقہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے اپنی انتڑیوں کو کچھ اس قسم کی عادت ڈالی ہوئی تھی کہ اتنے دنوں کے فاقہ کے بعد جب انہیں کھانا ملتا۔ تو سات سات آٹھ آٹھ آدمیوں کا کھانا ایک ہی وقت میں کھا جاتے۔ حضرت امام اول فرمایا کرتے تھے کہ مجھے ان کے علم کو دیکھ کر شوق پیدا ہوا کہ میں ان کی کچھ خدمت کروں۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ مولوی صاحب مجھے بھی اپنی خدمت کا موقع دیں اور اگر کوئی خواہش ہو تو بیان فرمائیں تا کہ میں آپ کی اس خواہش کو پورا کروں۔ فرماتے تھے میں نے جب یہ بات کہی تو تھوڑی دیر خاموش رہ کر اور کچھ سوچ کر کہنے لگے۔ جی چاہتا ہے کہ میرے لئے ایک ایسا مکان بنا دیا جائے جس کی دیواریں کتابوں کی بنی ہوئی ہوں۔ گویا نئی سے نئی کتابوں کی ایک چاردیواری ہو جس کے اندر مجھے بٹھا دیا جائے۔ پھر کوئی شخص مجھ سے یہ نہ پوچھے کہ تم نے روٹی بھی کھانی ہے یا نہیں۔ بس میں کتابیں پڑھتا جاؤں اور اتارتا جاؤں جب رستہ بن جائے تو باہر نکل آؤں۔

ان کے اندر علم کا اس قدر شوق تھا کہ ویسا شوق میں نے کسی میں نہیں دیکھا۔ بڑھاپے میں جب کہ پچھتر سال ان کی عمر تھی۔ وہ کلرکوں کو پکڑتے تھے اور کہتے تھے اگر تمہیں دین کا کچھ شوق ہو تو میں تمہیں پڑھانے کے لئے تیار ہوں۔ ان کے چہرہ پر کچھ تردد کے آثار دیکھتے تو کہتے میں پیسے نہیں لوں گا۔ مفت پڑھادوں گا۔ پھر کچھ تردد دیکھتے تو کہتے آپ کو تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں میں خود آپ کے گھر پر پڑھانے کے لئے آجایا کروں گا۔ مجھے ایک دفعہ چھ مہینے تک بخار رہا۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے مشورہ دیا کہ مجھے پہاڑ پر بھجوا دیا جائے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ نے مجھے شملہ بھجوا دیا۔ اس وقت ان کی پچھتر سال کے قریب عمر تھی۔ ایک غیر احمدی کلرک تھا جس کو انہوں نے پڑھانا شروع کیا تھا اس کی شملہ تبدیلی ہوئی تو مولوی صاحب اپنے خرچ پر ہی شملہ چلے گئے تا کہ اس کی پڑھائی میں حرج واقعہ نہ ہو۔ روٹی اپنے پلے سے کھاتے اور اسے مفت پڑھاتے رہے۔‘‘

(الفضل 22 جنوری 1945ء)

ہمارا فرض ہے کہ ہم اس صدی کے علمی تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے علم و دانش اور مطالعہ کتب کی ان سنہری روایات کو مشعل راہ کی حیثیت سے اپنے دل میں جگہ دیں اور اس شمع سے دنیا بھر میں اجالا کردیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین ؎

گہوارہ علوم تمہارے بنیں قلوب
بھٹکے نہ پاس تک بھی جہالت خدا کرے
زندہ رہیں علوم تمہارے جہان میں
پائندہ ہو تمہاری لیاقت خدا کرے
پرواز ہو تمہاری نُہ افلاک سے بلند
پیدا ہو بازوؤں میں وہ قوت خدا کرے

(کلام محمود)

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ

توکل کے لفظی معنی سپرد کرنے کے ہیں۔ اللہ پر توکل کرنے سے مراد اپنے آپ کو خدا کے بنائے ہوئے اسباب وقوانین کے سپرد کرنا ہے، اس اعتدال کے ساتھ کہ نہ تو محض ان اسباب پر کلی بھروسہ کیا جائے، نہ ہی ترک اسباب ہو۔ بلکہ خدا نے جو طاقت اور صلاحیت عطا کی ہے، اسے بروئے کار لانے کے بعد انسانی کوشش میں جو کمی رہ جائے، اسے خدا کے سپرد کیا جائے کہ وہ خود اسے پورا کرے گا۔ نبی کریمؐ نے توکل کے یہی معنی اپنی اُمّت کو سمجھائے۔

ایک دفعہ ایک بدو آیا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ میں اونٹ کا گھٹنا باندھ کر توکل کروں یا اونٹ کو چھوڑ دوں اور خدا پر توکل کروں۔ رسول کریمؐ نے فرمایا پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھو اور پھر توکل کرو۔

(ترمذی کتاب صفۃ القیامہ حدیث نمبر 2441)

غزوۂ بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے دشمن کے ممکنہ مقابلہ کے لئے پہلے اپنے ۳۱۳ نہتے صحابہ کی صفیں ترتیب دیں۔ اس تدبیر سے فارغ ہوکر آپؐ دعاؤں میں لگ گئے، یہ کامل توکل کی مثال ہے۔

توکل کے مضمون کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک تو علمی اور ذہنی توکل ہے کہ ظاہری اسباب موجود نہ ہوں تو بھی خدا کی ذات پر بھروسہ ہو اور اسباب میسر آجائیں تو بھی کسی گھمنڈ کی بجائے یہ خیال رہے کہ اس میں بھی کوئی رخنہ باقی ہے، جسے خدا پورا کرے گا۔ یہ ہے خدا کی ذات پر مکمل بھروسہ اور عملی توکل یہ ہے کہ کسی کام کے لئے سارے اسباب مہیا ہوجانے اور ساری تدبیروں اور کوششوں کے باوجود بھروسہ اسباب پر نہیں بلکہ خدا کی ذات پر ہو۔ یہ اصل توکل ہے جو کمزوری کے وقت نہیں طاقت کے وقت کیا جائے۔ یہی توکل ہے جس کا عرفان ہمیں نبی کریمؐ کی پاکیزہ سیرت سے عطا ہوتا ہے۔

جب اسباب بالکل معدوم نظر آتے تھے۔ اس وقت بھی رسول کریمؐ مایوس نہیں ہوتے تھے اور ہمیشہ خدا پر بھروسہ کرتے تھے۔

سفر طائف سے واپسی پر بھی توکل کا عجیب منظر دیکھنے میں آیا۔ رسول اللہؐ نے کچھ روز نخلہ میں قیام فرمایا۔ زید بن حارثہؓ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہؐ! اب آپؐ مکہ میں کیسے داخل ہونگے۔ جب کہ وہ آپؐ کو نکال چکے ہیں۔ رسول اللہؐ نے کس شان توکل سے جواب دیا کہ ’’اے زیدؓ! تم دیکھو گے اللہ تعالیٰ ضرور کوئی راہ نکال دے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے دین کا مددگار رہے۔ وہ اپنے نبی کو غالب کر کے رہے گا۔‘‘ چنانچہ نبی کریمؐ نے سردارانِ قریش کو پیغام بھجوائے کہ آپؐ کو اپنی پناہ میں لے کر مکّہ داخلہ کا انتظام کریں۔ کئی سرداروں کے انکار کے بعد بالآخر مکہ کے ایک شریف سردار مطعم بن عدی نے آپؐ کو اپنی پناہ میں مکہ میں داخل کرنے کا اعلان کیا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد 1 ص 212)

چنانچہ آپؐ کا توکل اپنی شان میں مسلسل بڑھتا ہی چلا گیا۔ رسول کریمؐ ایک جنگ سے واپسی پر آرام فرما رہے تھے، ایک دشمن تاک میں تھا۔ وہ تلوار سونت کر کہنے لگا، اب آپؐ کو مجھ سے کون بچائیگا۔ نبی کریمؐ نے ظاہری اسباب کے معدوم ہونے کے باوجود کمال شان سے فرمایا میرا اللہ! اور تلوار دشمن کے ہاتھ سے گر گئی۔ (بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ ذات الرقاع)

ہجرت مدینہ کے سفر میں بھی رسول اللہؐ کے توکل کی عجیب شان ظاہر ہوئی۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے ان سے بیان کیا کہ جب ہم غار ثور میں پناہ گزیں تھے تو میں نے نبی کریمؐ سے کہا اگر مشرکین میں کوئی اپنے پاؤں کی جگہ پر جھک کر نظر ڈالے تو ہمیں دیکھ سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ تمہارا ان دو اشخاص کے بارہ میں کیا گمان ہے۔ جن کے ساتھ تیسرا خدا ہے۔

(بخاری کتاب فضائل الصحابہ باب مناقب الانصار)

حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ ابوبکرؓ کی تو ایک رات اور ایک دن ہی عمرؓ اور اس کی تمام اولاد سے بہتر ہیں۔ اس کی ایک رات وہ تھی جب وہ رسول اللہؐ کے ساتھ غار ثور میں پناہ گزیں تھے۔ غار میں بچھوؤں اور سانپوں کے کئی سوراخ اور بل تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کو اندیشہ ہوا کہ کوئی موذی کیڑا حضورؐ کو نقصان نہ پہنچائے۔ انہوں نے اپنے پاؤں ان سوراخوں پر رکھ کر ان کو بند کردیا۔ کسی کیڑے نے آپ کو کاٹ لیا تو تکلیف سے آپ کے آنسو گرنے لگے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! غم نہ کر اور پریشان نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکینت عطا فرمائی۔

(دلائل النبوۃ للبیھقی جلد 2 ص 476 بیروت)

حضرت ابوبکرؓ کی اپنی روایت ہے کہ سفر ہجرت کے دوران جب سراقہ گھوڑے پر سوار تعاقب کرتے ہوئے ہمارے قریب پہنچ گیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہؐ! اب تو پکڑنے والے بالکل سر پہ آپہنچے اور میں اپنے لئے نہیں بلکہ آپ کی خاطر فکرمند ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ چنانچہ اسی وقت آپؐ کی دعا سے سراقہ کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا۔ اور وہ آپؐ کی خدمت میں امان کا طالب ہوا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 2 ص 43 دار احیاء التراث العربی)

اس وقت کس شان توکل سے آپؐ نے سراقہ کے حق میں یہ عظیم الشان پیشگوئی کی کہ سراقہ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تمہارے ہاتھوں میں ہونگے۔

غزوۂ حنین میں صحابہ کے پسپا ہوجانے کے بعد رسول اللہؐ کمال شان توکل سے تنہا آگے بڑھے تھے۔ اور بالآخر فتح پائی تھی۔

الغرض رسول اللہؐ کی ساری زندگی دراصل خدا پر توکل کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ آپؐ کی دعا ہمیشہ یہ ہوتی تھی کہ اے خدا میں نے تجھ پر توکل کیا اور وہی آپؐ کا پہلا اور آخری سہارا ہوتا تھا۔

وقت سے پہلے بڑھاپا

ارجنٹم میٹیلیکم ۔ سارسپریلا ۔ چینینم آرس

’’ارجنٹم میٹیلیکم میں وقت سے بہت پہلے بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ بیس پچیس سال کی عمر میں ہی منہ جھریوں سے بھر جاتا ہے۔ وقت سے پہلے ظاہر ہونے والے بڑھاپے میں سارسپریلا چوٹی کی دوا ہے۔ چینینم آرس (Chininum Ars) میں بھی وقت سے پہلے آنے والا بڑھاپا نمایاں ہوتا ہے مگر چینینم آرس کا بے وقت بڑھاپا لمبی اور گہری بیماریوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جگر اور تلی جواب دے جاتے ہیں۔ سارسپریلا میں جلد سکڑ کر بالکل چرمر ہو جاتی ہے۔‘‘

(صفحہ:76)

منور خالد صاحب

جرمنی کے شہر کوبلنز کی سیر

آیئے آج آپ کو ایک ایسے شہر کی سیر کرائیں جو جرمنی کی سیاحت کا مرکز ہے اور 2004ء میں اس شہر کی دو ہزار سالہ معلوم تاریخ کا جشن منایا گیا اس شہر کا نام ہے کوبلنز (Koblenz)۔

محل وقوع

کوبلنز کولون اور فرینکفرٹ کے وسط میں یعنی دونوں طرف 100 کلومیٹر اور بون سے 40 کلومیٹر ہے۔ ہائی وے نمبر 48.3 اور 61 دوسرے شہروں سے ملاتی ہیں اور جرمنی کی مشہور سڑک B-9 اس کے اندر سے گزرتی ہے جس کے بارہ میں مشہور ہے کہ B-9 سے سفر کریں وقت اور پیسہ بچائیں۔

دریائے رائن

جس طرح پاکستان کا دریائے چناب اپنی داستانوں کی وجہ سے مشہور ہے اور کسی پنجابی شاعر کی شاعری اس دریا کے ذکر کے بغیر نامکمل سمجھی جاتی ہے۔ اسی طرح دریائے رائن اپنی رزمیہ داستانوں کی وجہ سے منفرد ہے اور جرمن شاعروں کے دل کی دھڑکن ہے۔ اسی دریا کے کنارے پر کوبلنز واقع ہے۔

دریائے موزل

اگرچہ دریائے رائن کے بہت سے معاون ندی نالے ہیں جو دور دور سے پہاڑوں پر ہونے والی بارش کے پانی کو رائن میں انڈیل کر اس کی وسعت اور وقار میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں مگر سب سے بڑا سنگم کوبلنز شہر کے عین وسط میں دریائے موزل کا ہے۔ اس سنگم کے ایک طرف بلند پہاڑی دیوار ہے جس پر قلعہ بنا ہوا ہے۔ دوسری طرف کوبلنز شہر کو تقسیم کرتا ہوا دریائے موزل ہے جس جگہ ان دونوں کا ملاپ ہوتا ہے وہاں ایک خوبصورت یادگار بنی ہوئی ہے جو ڈچ ایک Deutsche Eck کہلاتی ہے۔ پہاڑی پر بنے ہوئے قلعہ سے ڈچ ایک اور ڈچ ایک سے قلعہ کا نظارہ کرتے رہنے کے لیے سیاح تمام دن مجمع لگائے رہتے ہیں اور پھر دونوں دریاؤں کا سنگم دور دور تک الگ الگ جاتے ہوئے پانی کے دو دھارے اتنا خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں کہ ''گنگا کی موج جمنا کا دھارا'' ماند پڑ جاتا ہے۔ ڈاکٹر پرواز ی صاحب ''سورج کے ساتھ ساتھ'' سفر تو کر چکے اگر پانی کے ساتھ ساتھ سفر کرنا چاہیں تو!

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے

نہر سوئز کا نمونہ

دریائے موزل ایک مکمل پہاڑی دریا ہے اور مسلسل ڈھلان میں بہنے کی وجہ سے بارش کے ساتھ ساتھ پل میں تولہ پل میں ماشہ مگر بہاؤ بہت ہی تیز۔ اس کے بہاؤ کی رفتار کم کرنے اور سارا سال جہاز رانی کے قابل بنانے کے لیے جگہ جگہ پانی کو روکا گیا ہے جس سے اوپر اور نیچے کے پانی میں بعض جگہ 10 میٹر کا فرق ہے۔ اس جگہ جہازوں کو گزارنے کے لیے نہر سوئز کی طرز پر گزرگاہیں بنائی گئی ہیں۔ ان گزرگاہوں کے اوپر کھڑے ہو کر آپ سارا دن جہازوں کو گزرتا دیکھتے رہیں اور آپ کا ہلنے کو جی نہ چاہے گا۔ جس نے نہر سوئز نہ دیکھی ہو وہ یہ گزرگاہیں دیکھ کر اس کی تکنیک سمجھ سکتا ہے۔

شاہی قلعہ

جس قلعہ کا ذکر اوپر کر چکا ہوں وہ دیکھنے پر قلعہ لاہور کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ وہی طرز تعمیر، وہی دیوان عام اور دیوان خاص، سرنگیں، قید خانے اور امتداد زمانہ سے شکستگی کا وہی حال۔ بلند پہاڑی پر بنے ہوئے اس قلعہ پر اگر ہمت ہے تو پیدل بھی جا سکتے ہیں، موٹر سے بھی جا سکتے ہیں اور چیئر لفٹ سے بھی (Sessel Bahn) قدرتی آنکھوں سے بھی اور دوربین سے بھی شہر اور نواح کا پورا علاقہ دیکھنے کے بعد نیچے بہتے ہوئے دریاؤں کے ملن اور ان میں رواں جہازوں کو دیکھیں آپ سارا دن وہیں گزار دیں گے۔

ڈچ ایک (Deutsch Eck)

جیسا کہ اوپر ذکر کر چکا ہوں قلعہ کے بالمقابل دونوں دریاؤں کے سنگم پر جرمن قوم کے اتحاد کی نشانی کے طور پر ایک منزلہ بارعب بارہ دری نما عمارت بنی ہوئی ہے۔ 1897ء میں بادشاہ قیصر ولیم نے تمام قبائل اور تمام صوبوں کی لڑائی ختم کروا کر ایک عظیم جرمن قوم کی سلطنت کی بنیاد اسی جگہ رکھی تھی۔ اس عمارت کے چبوترے پر تمام صوبوں کے نام اور ان کے جھنڈے کندہ ہیں۔ اس عمارت کے اوپر ایک بہت ہی قد آور تصوراتی گھوڑا اور اس کے سوار کا مجسمہ نصب ہے۔ گزشتہ جنگ عظیم میں یہ مجسمہ ٹوٹ پھوٹ گیا تھا۔ مگر کوبلنز کی دو ہزار سالہ تاریخ کے ساتھ ہی کئی ملین مارک کے خرچ سے تعمیر شدہ یہ مجسمہ کئی کرینوں کی مدد سے دوبارہ نصب کر دیا گیا ہے۔ اس چبوترے کے سامنے صحن بھی ہے جہاں پرانے سیاسی رہنما عوام کو خطاب کیا کرتے تھے۔ مگر اب تو یہ ہر وقت سیاحوں سے بھرا رہتا ہے۔ اس یادگار کو ڈچ ایک کہتے ہیں۔

دریا کو آگ لگ گئی

سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس کے لیے مہینوں پہلے تمام ہوٹل بک ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک روایتی رات ہے۔ جب دریائے رائن میں چلنے والے تمام جہاز خاص طور پر سواریوں سے لدے ہوئے (اس سال جن کی تعداد 50 ہزار تھی) ایک قریبی شہر سے رات کے اندھیرے میں خاموشی کے ساتھ بتیاں بجھا کر پانی کے بہاؤ کے ساتھ قافلہ کی صورت میں تیرتے ہوئے کوبلنز کی طرف آتے ہیں۔ جب یہ قلعہ اور ڈچ ایک کے درمیان پہنچ جاتے ہیں تو یکدم روشنیاں جل اٹھتی ہیں ہارن بج اٹھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قلعہ سے ان پر پٹاخوں اور پھلجھڑیوں کی صورت میں روشنی کی فائرنگ ہوتی ہے۔ ایک گھنٹہ تک روشنیوں کے اس خوبصورت انعکاس کو دیکھنے کے لیے لاکھوں لوگ شام سے ہی رات کے منتظر ہوتے ہیں۔ اس سال ان کی تعداد دس لاکھ کے قریب تھی جبکہ کوبلنز کی اپنی آبادی سوا لاکھ ہے۔ یہ رات اگست، ستمبر میں آتی ہے۔ اس تقریب کا نام Rehin in Flame یعنی دریائے رائن کو آگ لگ گئی۔ مگر اس آگ کے باوجود مچھلیاں درختوں پر نہیں چڑھتیں۔

وادی رائن

اس دریا کی وادی دنیا کی خوبصورت وادیوں میں شمار ہوتی ہے اور جرمن قوم کی محنت نے اس کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ کوبلنز اس مثلث وادی کے عین وسط میں واقع ہے۔ کوبلنز کے تینوں اطراف 80 کلومیٹر تک دریائے رائن اور موزل پہاڑی سلسلہ میں گھرے ہوئے ہیں اور دریاؤں کے دونوں کناروں پر دو رویہ ریل و سڑک اور دریاؤں کے اندر جہاز۔ جس بھی ذریعہ سے سفر کریں آپ کا دل چاہے گا یہ سفر ختم ہی نہ ہو اور یہ حسین مناظر چلتے چلے جائیں۔ وادی رائن کی خوبصورتی کا ذکر حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ دریاؤں کے دونوں طرف جگہ جگہ مضبوط قلعے بنے ہوئے ہیں جو اس قوم کی جنگی روایات کے امین ہیں جس طرح ہمارے ہاں بعض دلچسپ نام ملتے ہیں مثلاً نالہ ڈیک، نالہ بھیڈ، نالہ لیلیٰ اسی طرح ان پہاڑوں کے نام دلچسپ ہیں۔ مثلاً بلی والی پہاڑی، چوہے والی پہاڑی وغیرہ۔

صفاتی نام

دو دریاؤں نے اس شہر کو مختلف جزیروں میں تقسیم کر رکھا ہے اور ان کو آپس میں ملانے کے لیے جگہ جگہ پل بنائے گئے ہیں۔ اس لیے بعض اسے پلوں کا شہر قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ صوبہ کا دارالحکومت Mainz مائنز ہے۔ مگر صوبائی ہائی کورٹ اور دیگر کئی اداروں کے دفتر کوبلنز میں ہیں۔ اس لیے بعض اسے ملازمین کا شہر Beamter Stadt بھی کہتے ہیں۔ پیدل فوج کی سب سے زیادہ چھاؤنیاں اسی شہر میں ہیں۔ سیاحوں کی سارا سال آمد کی وجہ سے یہاں کی واحد انڈسٹری ہوٹل ہیں جس پر اٹالین چھائے ہوئے ہیں۔ اس لیے اسے ہوٹلوں کا شہر بھی کہتے ہیں اور Pizza یہاں کی خاص صنعت و خوراک ہے۔

یادگار دن

شہر کی انتظامیہ نے رائن کے کنارے مختلف تقریبات کے لیے چھوٹے بڑے ہالوں کا ایک بہت خوبصورت کمپلیکس بنایا ہوا ہے۔ جس کا نام Rhein Mosel Halle ہے۔ یہ ہال انتظامیہ کی اجازت سے کرایہ پر لیے جا سکتے ہیں۔ 3 ستمبر 1991ء کوبلنز کی تاریخ میں ایک یادگار دن تھا جب ایک جرمن، روسی نشست سے خطاب کرنے کے لیے سیدنا حضرت امام جماعت رابع اس ہال میں تشریف لائے۔ اس تقریب سے قبل آپ مع قافلہ از راہ شفقت خاکسار کے گھر 81 Moselweisser Str بھی تشریف لے گئے اور کچھ دیر قیام فرمایا۔

تحریک جدید کے مطالبات کا خلاصہ

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔

تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کرنا جس کے نتیجہ میں (دعوت الی اللہ) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ کے) کاموں کی طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ دلا دینا۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل 1939ء صفحہ 2،3)

نیز فرماتے ہیں:۔

''تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ.....کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو کہ تم خدا کو دھوکہ دے لو گے؟ یہی وہ احساس ہے جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا۔''

(الفضل 4 دسمبر 1937ء)

سب سے بلند آبشار

سالٹو اینجل (Salto Angel) وینزویلا
جنوبی امریکہ بلندی 3212 فٹ (979 میٹر)

جنگ کوریا

دوسری جنگ عظیم کے شعلے ابھی پوری طرح سرد نہ ہوئے تھے کہ عالمی اسٹیج پر ایک نئی جنگ کا آغاز عین بیسویں صدی کے نصف میں ہوا۔ یہ جنگ ''جنگ کوریا'' کے نام سے مشہور ہوئی، جو نظریاتی تنازعہ سے شروع ہوئی اور علاقائی تنازعہ نے اس کو نقطہ عروج پر پہنچا دیا۔ صورت حال کچھ یوں تھی کہ 1945ء میں جاپان کو اتحادیوں سے شکست ہوئی تو منچوریا میں سوویت فوجوں کی موجودگی کے سبب اتحادیوں نے کوریا میں جنگ بندی کے لئے Parallel38 پر کوریا کو تقسیم کر دیا تھا۔ شمالی کوریا میں جنگ بندی اور عارضی انتظام وانصرام کی ذمے داری سوویت یونین اور جنوبی کوریا میں یہ ذمہ داری امریکی افواج کے سپرد کی گئی۔ جس وقت یہ تقسیم ہو رہی تھی، اس وقت کسی کے ذہن میں یہ تصور نہ تھا کہ تقسیم حتمی ہو سکتی ہے، بظاہر یہ خیال تھا کہ جنگ بندی کے بعد کوریا پہلے کی طرح متحد ہو جائے گا، لیکن اندر ہی اندر نظریات کی ترویج اور حلقہ اثر میں توسیع کوریا میں سوویت یونین کے زیر انتظام انتخابات کرا کے کم ال سنگ کی حکومت قائم ہوئی، جب کہ جنوبی کوریا کی صدارت سنگمن ری کے حصے میں آئی۔ یہ دونوں ریاستیں اپنے ہمسائے، علاقے اور حکومت کو متنازعہ قرار دیتی تھیں۔ سپر طاقتوں کی آشیرباد اس تنازعہ کو ہوا دینے کے مترادف تھی، چنانچہ ان تنازعات نے اس حد تک طول پکڑا کہ 25 جون 1950ء کو شمالی کوریا کی جانب سے پورے 38 کے ساتھ سنگمن ری کی متنازعہ حکومت کے خاتمے اور کوریا کو متحد کرنے کی غرض سے حملہ کیا گیا۔ یہاں یہ بات واضح رہے کہ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب شمالی کوریا میں سوویت افواج اور جنوبی کوریا میں امریکی دفاعی مشیر موجود تھے، چنانچہ یہ جنگ دو فریقوں کے درمیان نہیں بلکہ دو نظریات کے درمیان معرکہ تصور کی جانے لگی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اس حوالے سے 27 جون 1950ء کو ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں اس بات کی سفارش کی گئی کہ اقوام متحدہ کے رکن ممالک جنوبی کوریا کو ایسی امداد فراہم کریں جو مسلح حملے کو روکنے اور علاقے میں بین الاقوامی امن اور سلامتی کی فضا بحال کرنے کے لئے ضروری ہو''۔ امریکی حکومت نے اسی روز اپنی فضائی اور بحری افواج کو حکم دیا کہ وہ جنوبی کوریا کی حکومت کی ''مناسب امداد'' کریں، نیز اس نے اپنی بری فوج کو بھی کارروائی میں حصہ لینے کے لئے روانہ کر دیا۔

7 جولائی 1950ء کو سلامتی کونسل کے فیصلے کے مطابق اقوام متحدہ کے 16 رکن ممالک آسٹریلیا، بیلجئیم، کینیڈا، کولمبیا، ایتھوپیا، فرانس، برطانیہ، یونان، لکسمبرگ، ہالینڈ، فلپائن، نیوزی لینڈ، تھائی لینڈ، ترکی، جنوبی افریقہ اور امریکا نے اپنی فوجوں کو شمالی کوریا کے خلاف صف آراء کر دیا (جن کی قیادت ابتداء میں جنرل میک آرتھر کر رہا تھا تاہم بعد میں اسے اس محاذ سے واپس بلا لیا گیا تھا) اور دیکھتے ہی دیکھتے جنوبی کوریا، امریکا اور اقوام متحدہ کی افواج، شمالی کوریا کو پیچھے دھکیلتے ہوئے دریائے یالوتک پہنچ گئیں، جو چین کی سرحد سے ملحق ہے۔ اب اپنے نظریاتی بھائیوں کی امداد اور مخالفوں کی جانب سے درپیش خطرات کے پیش نظر چین کا جنگ میں شامل ہونا ناگزیر ہو گیا۔ چین نے اپنی افواج کو شمالی کوریا میں اتارنا شروع کر دیا۔ اس کی وجہ سے جنگ نے اور شدت اختیار کر لی۔ دوسری طرف امریکا کی تشویش میں مزید اضافہ ہو گیا، کیوں کہ خطے کے شمال میں سوویت یونین جزیرہ کورائل اور شمالی سخالین پر پورا استحقاق رکھتا تھا۔ دوسری جانب اشترا کی حکومت قائم ہو جاتی تو امریکا کا لاڈلا جاپان خطروں میں گھر جاتا۔ چنانچہ خطے میں اپنے مفادات کے تحت امریکا نے اقوام متحدہ کی افواج کی سربراہی کرتے ہوئے بھرپور انداز میں جنگ کی۔ دوسری جانب شمالی کوریا اور چین نے بھی اس کا بھرپور ساتھ دیا۔ بالآخر 25 جون 1950ء سے کوریا کو متحد کرنے کے تنازعے سے شروع ہونے والی جنگ جولائی 1953ء تک جاری رہی۔ 28 جولائی کو جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا مگر ہزاروں نفوس کے پیوند خاک ہو جانے کے بعد۔ اس معاہدے کے تحت کوریا کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ اس جنگ کی وجہ سے سرد جنگ یورپ سے نکل کر ایشیا میں بھی پھیل گئی جس کی وجہ سے امریکا کو دوطرفہ اور کثیر طرفہ معاہدے جیسے سیٹو اور سینٹو کرنے پڑے۔ مغربی جرمنی جنگ کوریا سے متاثر ہو کر نیٹو کا رکن بن گیا کہ کہیں مشرقی جرمنی بھی سوویت ہم نوائی کے تحت شمالی کوریا جیسا اقدام نہ کر بیٹھے۔

معاہدہ امن کے ذریعے جنگ تو ختم ہو گئی مگر دونوں کوریا کے درمیان تعلقات کشیدہ رہے۔ تاہم نصف صدی گزرنے کے بعد 6/اپریل 2002ء کو کشیدگی کا خاتمہ ہوا۔ شمالی اور جنوبی کوریا نے اپنے تعلقات معمول پر لانے کا خوش کن اعلان کیا۔ شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ال نے جنوبی کوریا کے صدر کم ڈائے کی جانب سے کی جانے والی درخواست جس میں امریکا اور جاپان سے بھی مذاکرات کی پیش کش کی گئی تھی قبول کر کے ماحول کو بہتر بنانے کی کوشش کی جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط بحال ہوئے اور دونوں طرف منقسم خاندانوں کو یک جا ہونے کا موقع ملا اور دنیا نے دیکھا کہ جنگ اور کشیدگی کسی مسئلہ کا حل نہیں ہوتی اور صرف مذاکرات ہی سے پائیدار امن کا قیام ممکن ہے۔

کبھی لوٹ آئیں تو پوچھنا

مَیں خیال ہوں کسی اور کا مجھے سوچتا کوئی اور ہے
سرِ آئینہ مرا عکس ہے پسِ آئینہ کوئی اور ہے

مَیں کسی کے دستِ طلب میں ہوں تو کسی کے حرفِ دعا میں ہوں
مَیں نصیب ہوں کسی اور کا مجھے مانگتا کوئی اور ہے

عجب اعتبار و بے اعتباری کے درمیان ہے زندگی
مَیں قریب ہوں کسی اور کے مجھے جانتا کوئی اور ہے

مری روشنی ترے خد و خال سے مختلف تو نہیں مگر
تُو قریب آ تجھے دیکھ لوں تُو وہی ہے یا کوئی اور ہے

تجھے دشمنوں کی خبر نہ تھی مجھے دوستوں کا پتہ نہیں
تری داستاں کوئی اور تھی مرا واقعہ کوئی اور ہے

وہی منصفوں کی روایتیں وہی فیصلوں کی عبارتیں
مرا جرم تو کوئی اور تھا پہ مری سزا کوئی اور ہے

کبھی لوٹ آئیں تو پوچھنا نہیں دیکھنا انہیں غور سے
جنہیں راستے میں خبر ہوئی کہ یہ راستہ کوئی اور ہے

جو مری ریاضتِ نیم شب کو سلیمؔ صبح نہ مل سکی
تو پھر اس کے معنی تو یہ ہوئے کہ یہاں خدا کوئی اور ہے

سلیم کوثر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50338 میں عظمیٰ پروین

بنت اللہ دتہ پنوں قوم پنوں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ پروین گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد غلام مرتضی مرحوم گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر 50339 میں روبینہ افتخار

زوجہ افتخار احمد شاکر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان مالیتی -/1400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار کرایہ مکان سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ افتخار گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذر ولد نذر احمد دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 50340 میں عصمت نورین

بنت منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور آدھا تولہ اندازاً مالیتی -/5125 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت نورین گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 50341 میں مرزا محمد احمد

ولد مرزا ظہور احمد قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان کوثر ولد سعید احمد دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 50342 میں مبشر احمد ریحان

ولد ملک منیر احمد ریحان قوم ریحان پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد ریحان گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر 50343 میں سعدیہ منیب

بنت مغفور احمد منیب قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ منیب گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود احمد ولد حبیب احمد

مسل نمبر 50344 میں عطیۃ الوحید

بنت نعیم اللہ رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان

مسل نمبر 50345 میں محمد یعقوب

ولد محمد اسحاق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 50346 میں رفاقت احمد ڈوگر

ولد سلطان احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفاقت احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد چوہان ولد منور احمد عزیز چوہان

مسل نمبر 50347 میں نبیلہ محمود

بنت طارق محمود جاوید قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے 9 ماشہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ محمود گواہ شدنمبر 1 طارق محمود جاوید والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 ولید محمود ولد طارق محمود جاوید

مسل نمبر 50348 میں امتہ النصیر بینا

بنت عبدالحمید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر بینا گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان

مسل نمبر 50349 میں قاضی مظفر احمد

ولد قاضی حنیف احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاضی مظفر احمد گواہ شدنمبر 1 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 50350 میں قدسیہ نور

بنت سید شاہ میر احمد اشرف مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں بوزن 2 گرام مالیتی -/1400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ نور گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد گواہ شدنمبر 2 آصف اقبال ولد محمد اسحاق دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 50351 میں طیبہ نور

بنت سید شاہ میر احمد اشرف مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 100-1 گرام مالیتی -/825 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ نور گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد گواہ شدنمبر 2 آصف اقبال ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 50352 میں مبارک احمد

ولد عبدالحمید قوم گل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 آصف اقبال ولد محمد اسحاق گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 50353 میں ھبۃ الرحمٰن فوزیہ

بنت ملک بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/3100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الرحمٰن فوزیہ بشیر گواہ شدنمبر 1 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953 گواہ شدنمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان والدموصیہ وصیت نمر 21807

مسل نمبر 50354 میں ریاض احمد کریم

ولد محمد سلیم قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔موبائیل فون اندازاً مالیتی -/17000 روپے۔ 3۔نقدی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد کریم گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108 گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد شمس الدین دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 50355 میں عطاء الرحمٰن آصف کھوکھر

ولد ناصر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن آصف کھوکھر گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن عامر کھوکھر ولد ناصر احمد کھوکھر گواہ شدنمبر 2 عطاء الودود ولد شیخ محمد یوسف

مسل نمبر 50356 میں کنیز فاطمہ

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔5 مرلہ سکنی پلاٹ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/17000 روپے۔3۔حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد سلیم ولد شیخ حمید احمد گواہ شدنمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 34422

مسل نمبر 50357 میں بشیر احمد

ولد محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ رپنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 کنال دس مرلہ عثمان والا ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ بھینس 2 عدد مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ 8 مرلہ سکنی پلاٹ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/771+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن +زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم ولد شیخ جمشید احمد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 34422

مسل نمبر 50358 میں محمد حنیف

ولد فیروز دین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔2۔ بھینس 2 عدد مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم ولد شیخ حمید احمد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 34422

مسل نمبر 50359 میں بشریٰ خالد

بنت خالد حسین قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ خالد گواہ شد نمبر 1 عمران خالد ولد خالد حسین گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 50360 میں محمد محبوب احمد گجر

ولد حیات محمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ نواں لوک ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محبوب احمد گواہ شد نمبر 1 حیات محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد منصور طاہر ولد حیات محمد

مسل نمبر 50361 میں بلال اکبر

ولد حکیم محمد اکبر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال اکبر گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر

مسل نمبر 50362 میں عطیۃ الحبیب

بنت حکیم محمد اکبر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الحبیب گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر

مسل نمبر 50363 میں رقیہ متین

زوجہ خالد محمود ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/33700 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔3۔مویشی مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رقیہ متین گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ناصر ولد عبدالقدیر سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 50364 میں محمد عامر شہزاد

ولد مشتاق احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی وصیت نمبر 35294

مسل نمبر 50365 میں رانا مجاہد احمد

ولد رانا حاکم جمیل قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حکیمانوالہ چوک خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا مجاہد احمد گواہ شد نمبر 1 قاسم عمر ناصر وصیت نمبر 26999 گواہ شد نمبر 2 محمد تیمور احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 50366 میں شبانہ رفاقت

زوجہ رانا رفاقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 497/ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ رفاقت گواہ شد نمبر 1 رانا لئیق احمد ولد رانا محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 رانا رفاقت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 50367 میں منصور احمد ڈوگر

ولد رحمت اللہ ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ 1/3 حصہ مالیتی -/350000 روپے واقع محلہ رضا آباد۔2۔ترکہ والد زرعی اراضی 5 کلے 4 کنال مالیتی -/300000 روپے واقع موضع سدھانی والہ ضلع بہاولنگر۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد لطیف ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 شیخ جاوید محمود ولد شیخ انعام الٰہی

مسل نمبر 50368 میں فرح لطیف

بنت محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1990ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح لطیف گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی گواہ شد نمبر 2 امجد لطیف ولد محمد لطیف

مسل نمبر 50369 میں ساجدہ پروین بھٹی

بنت محمد یونس بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور سوا دو تولے اندازاً مالیتی -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ پروین بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد محمد یونس بھٹی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی

مسل نمبر 50370 میں امتہ المصور

بنت مظفر حسین قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کمبوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 النصر حسین کمبوہ وصیت نمبر 34733

مسل نمبر 50371 میں نفیسہ ظفر

بنت شیخ مظفر احمد مظفر قوم شیخ قانونگو پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے 10 ماشہ اندازاً مالیتی -/40800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نفیسہ ظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد ظفر والد موصیہ وصیت نمبر 31853

مسل نمبر 50372 میں ثمرین طیب

زوجہ طیب احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/400000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرین طیب گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 طیب احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 50373 میں عدیل سجاد بٹ

ولد عبدالحکیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل سجاد بٹ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246 گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم

مسل نمبر 50374 میں آصف ضیاء کاہلوں

ولد چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف ضیاء کاہلوں گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی گواہ شد نمبر 2 کاشف منور ولد منور احمد فیصل آباد

مسل نمبر 50375 میں صبیحہ کرامت

بنت کرامت اللہ ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ کرامت گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم

مسل نمبر 50376 میں مسعود احمد

ولد محمد رفیق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی وصیت نمبر 28598

مسل نمبر 50377 میں امتہ الحفیظ

بیوہ چوہدری حشمت اللہ مرحوم قوم راجپوت ٹھاکرے پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری رفیع احمد ولد چوہدری حشمت اللہ مرحوم

مسل نمبر 50378 میں حمیدہ بیگم

زوجہ منصور احمد سیٹھی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی-/36000 روپے۔2۔طلائی چوڑیاں بوزن 70 گرام مالیتی-/63000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد سیٹھی خاوند موصیہ

مسل نمبر 50379 میں یاسر منیب مخدوم

ولد مخدوم واجد حبیب قوم مخدوم پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر منیب مخدوم گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی گواہ شد نمبر 2 فضل کریم وصیت نمبر 5159

مسل نمبر 50380 میں احمد نبیل

ولد حمید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد نبیل گواہ شد نمبر 1 راشد وقاص احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی

مسل نمبر 50381 میں حافظ صبیح احمد رضوان

ولد کرامت اللہ ججہ مرحوم قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ صبیح احمد رضوان گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر حسین تنویر چوہدری نذیر حسین مرحوم

مسل نمبر 50382 میں مرزا منور محمود اشرف

ولد مرزا اشرف الدین مرحوم قوم مغل پیشہ ہومیو پیتھ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس ہومیو پیتھی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا منور محمود اشرف گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بٹ ولد چوہدری محمد اسلم بٹ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 50383 میں امتہ القدیر منور

زوجہ مرزا منور محمود اشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی-/117000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدیر منور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بٹ ولد محمد اسلم بٹ

مسل نمبر 50384 میں آسیہ رحمٰن

زوجہ سیف اللہ قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/45000 روپے۔2۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ چک نمبر 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد حشمت اللہ 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50385 میں حنیف احمد راشد

ولد حمید اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حنیف احمد راشد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم چک نمبر 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 خرم گل چک نمبر 565 ر گ۔ب

ہدایات برائے ورثاء موصیان

☆ موصی رموصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً مرکز اطلاع دی جائے۔موصی رموصیہ کا نام ولدیت رزوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمایا کریں۔موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہونگے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو۔فیکس نمبر 047-6212398 ہے

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

☆ دفتر کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت

047-6212969 مقبرہ بہشتی 047-6212976

دارالضیافت 047-6213938/047-6212479

فیکس نمبر :047-6212398

☆ ایکسیڈنٹل وفات یا پولیس کیس کی میت کی تدفین امانتاً ہوگی۔

☆ اگر کوئی موصی جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے تو دفتر سے رابطہ کرنے کے بعد ہی اس کی میت کو ربوہ لایا جائے۔

تابوت کا سائز :چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

دور دراز سے آنے والی میت کا ڈر ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے ایسی صورت میں آمد اور جائیداد اور مزید ترکہ کی رپورٹ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچتے ہی تدفین کروائی جاسکے۔

بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔دفتر وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفیکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

بعض احباب موصی رموصیہ کا ڈیتھ سرٹیفیکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفیکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر رامیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ملکی اخبارات سے
خبریں

دہشت گردی کو اسلام سے جوڑنا ناانصافی ہے

صدر جنرل مشرف نے دنیا میں قیام امن اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیاسی تنازعات کے فوری حل کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ دہشت گردی کو اسلام سے جوڑنا ناانصافی ہے وہ اسلام آباد میں عالمی دہشت گردی کے موضوع پر بین الاقوامی سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔

خلیجی ممالک کے ساتھ اقتصادی تعلقات

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان خلیج کے ملکوں کے ساتھ اقتصادی تعلقات مزید بڑھانا چاہتا ہے۔

دینی مدارس کی اسناد کے کیس کا فیصلہ

سپریم کورٹ نے دینی مدارس کی اسناد کے بارے میں کیس کا فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ انگریزی، مطالعہ پاکستان اور اردو کے مضامین کے امتحانات پاس کئے بغیر دینی مدارس کی اسناد رکھنے والے امیدوار بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کے مجاز نہیں۔

برطانیہ غریب ممالک کی امداد بحال کرے

اقوام متحدہ کے ایک ایلچی نے کہا ہے کہ برطانیہ کو ایتھوپیا اور دیگر ممالک سے امدادی پابندیاں اٹھا لینی چاہئیں اور سیاسی و انتخابی اختلافات کے باوجود حکومت کی حمایت جاری رکھنا چاہئے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اگست 2005ء مبلغ بانوے (Rs.92/-) روپے صرف بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اگست 2005ء	
طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:36

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

ہمارا نصب العین ۔ دیانت ۔ محنت ۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول ۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی القمر (ربوہ)
نرسری تا ہشتم ۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کیلئے محفوظ و صحت مندانہ ماحول، اعلیٰ تعلیم و تربیت اور سٹینڈرڈ Spoken English کی منفرد اور کامیاب پریکٹس کیلئے انہیں شروع میں ہی ہماری A1 نرسری کلاس میں داخل کروائیں
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان ۔ فون نمبر 6211039

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292
ای میل: Pyrusint@yahoo.com

چپس اور ماربل کی دیرپا چمک کے لیے ہمیشہ KIWI KWIK WAX استعمال کریں۔
SARA LEE KIWI ڈسٹری بیوٹر
چوہدری محمد ابراہیم اینڈ سنز ۔ فون 6212307

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
T.M REGD No 77396 113314 DESIGN REGD No.6439, 6313, 6666
COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987